باب۔۷۹

جبر

[مَن كَفَرَ بِاللَّـهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَـٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّـهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ،(النحل:۱۰۶)]

[وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا،(النساء:۷۵)]

حدیث ۶۴۹۳: رسول اکرمؐ نماز میں دعا فرمایا کرتے تھے کہ " اے اللہ! عیاش بن ربیعہ، سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید کو کفار کے ظلم سے نجات دلا دے۔ اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دے دے۔ اے اللہ! قبیلہ مضر پر اپنی گرفت سخت کر اور انھیں یوسفؑ کے قحط میں مبتلا کر دے"۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۹۵۱)۔

حدیث ۶۴۹۴: ارشادِ نبویؐ ہے کہ تین باتیں جس شخص میں پائی جائیں گی وہ ایمان کی لذت پائے گا۔ (۱) اسے اللہ اور اُس کا رسول ہر ایک سے زیادہ محبوب ہوں، (۲) وہ اگر کسی سے محبت کرے تو صرف خدا کی خاطر کرے۔ (۳) وہ کفر کی طرف لوٹ جانے کو اس طرح ناپسند کرے کہ جس طرح آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۶۴۹۵: حضرت عمرؓ مجھ کو اسلام کی وجہ سے باندھ دیا کرتے تھے۔ اور اب حال یہ ہے کہ اگر اُحد پہاڑ اس کی وجہ سے پھٹ جائے جو تم نے حضرت عثمانؓ کے ساتھ کیا ہے تو وہ بجا ہے۔ راوی: سعید بن زیدؓ۔

حدیث ۶۴۹۶: رسول مکرمؐ چادر کا تکیہ بنائے کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم نے شکایت کی کہ آپؐ کیوں ہمارے لیے مدد طلب نہیں کرتے، ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے؟ حضورؐ نے فرمایا، تم سے پہلے جو لوگ تھے ان کو زمین کھود کر اس میں بٹھا دیا جاتا تھا۔ اوپر سے آرا چلا کر ٹکڑے کر دیا جاتا تھا۔ ہر طرح کا ظلم کیا جاتا تھا لیکن ان کو اپنے دین سے کوئی نہیں روک سکا۔ خدا کی قسم یہ دین پورا ہو کر رہے گا۔ یہاں تک کہ سوار صنعا سے حضر موت تک جائے گا اور اللہ کے سوائے اس کو کسی کا ڈر نہ ہو گا۔ تم لوگ کیوں عجلت سے کام لیتے ہو؟ راوی: خباب بن ارتؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۶۴۹۷: ہم لوگ مسجد میں بیٹھے تھے کہ آنحضرتؐ ہمارے پاس تشریف لائے اور حکم فرمایا کہ یہود سے ملنے چلو۔ ہم ان کے پاس بیت المدارس پہنچے۔ حضورؐ نے تین مرتبہ بآواز بلند فرمایا کہ اے جماعتِ یہود! تم اسلام لے آؤ، محفوظ رہو گے۔ تم جان لو کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ میں تمھیں یہاں سے جلاوطن کرنا چاہتا ہوں۔ لہٰذا تم میں سے جو بھی اپنا مال بیچنا چاہے بیچ دے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۶۴۹۸: خنساء کے والد نے اپنی بیٹی کا نکاح بالجبر ان کی مرضی کے بغیر کر دیا۔ چناں چہ بیٹی نے آنحضورؐ کی خدمت میں پہنچ کر اس بات کی شکایت کی۔ آپؐ نے اس نکاح کو منسوخ فرما دیا۔ راوی: خنساء بن خذام انصاریہؓ۔

حدیث۶۴۹۹: میں نے آنحضرتؐ سے پوچھا کہ کیا عورتوں سے ان کی شادی کی اجازت لی جائے؟ حضورؐ نے فرمایا، ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ اس موقع پر باکرہ شرم محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا، اُس کی خاموشی اجازت ہے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۶۵۰۰: ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا۔ آنحضورؐ کو خبر ملی تو آپؐ نے پوچھا، اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے؟ نعیم بن نحامؓ نے آٹھ سو درہم کے بدلے میں اس غلام کو خرید لیا۔ وہ غلام قبطی تھا اور پہلے ہی سال مر گیا۔ راوی: جابرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۲۸۴)۔

حدیث۶۵۰۱: ابن عباسؓ نے سورۃ النساء کی آیت ۱۹، کی وجہ نزول بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ پہلے دستور تھا کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کے ولی اس کی بیوی کے زیادہ مستحق ہو جاتے تھے۔ اس کی شادی کرنا یا نہ کرنا ان کی مرضی پر ہوتا تھا۔ راوی: شیبانیؒ۔ (دیکھیں حدیث ۴۲۴۱)۔

حدیث۶۵۰۲: آنحضورؐ نے فرمایا کہ ابراہیمؑ نے حضرت سارہ کے ساتھ ہجرت کی اور ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک نہایت جابر بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہلا بھیجا کہ سارہ کو میرے پاس لاؤ۔ وہ پہنچیں اور وضو کر کے نماز پڑھی اور اپنی حفاظت کے لیے دعا کی۔ اور اللہ نے انھیں محفوظ رکھا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۷۸)۔

حدیث۶۵۰۳: ارشادِ نبیؐ ہے کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے۔ وہ نہ تو ظلم کرے اور نہ ہی اپنے بھائی کو کسی ظالم کے حوالے کرے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث۶۵۰۴: حضورؐ نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ میں مظلوم کی تو مدد کر سکتا ہوں لیکن ظالم کی کیسے مدد کروں؟ آپؐ نے فرمایا، اس کو ظلم کرنے سے روک کر، یہی اس کی مدد ہے۔ راوی: انسؓ۔

Siddiqui Publications